فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم چہارشنبہ — خطبہ نمبر ۲۸

۱۵ صفر ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۵ ”
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ ⁞ ۱۸ وفا ۱۳۴۱ ہش ⁞ ۱۸ جولائی ۱۹۶۲ء ⁞ نمبر ۱۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ نخلہ

نخلہ ۱۶ جولائی ۱۹۶۲ء

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی ۔ رات نیند اچھی آگئی ۔ مگر اس وقت صبح کچھ بے چینی اور ضعف کی شکایت ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۷ جولائی ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے ۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا سے ڈرو اور سچی تبدیلی اور تقویٰ طہارت پیدا کرو

اس راہ میں سست ہونا شیطان کو نقب لگا کر متاعِ ایمان لے جانے کا موقعہ دینا ہے

”تم اپنی ہمت اور سرگرمی میں سستی نہ ہو ۔ بہت سے مسلمان کہلا کر دوسرے امور میں منہمک ہو جاتے ہیں مگر تم خدا سے ڈرو اور سچی تبدیلی اور تقوےٰ طہارت پیدا کرو ۔ اس راہ میں سست ہونا شیطان کو نقب لگا کر ایمان کا مال لے جانے کا موقعہ دینا ہے ۔ اس وقت وہی خدا جو آدم پر ظاہر ہوا تھا اور دوسرے نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا ہے وہی مجھ پر ظاہر ہوا ہے اس وقت خدا نے موقعہ دیا ہے کہ تم اپنے معلومات کو بڑھا سکو اس لئے جو بات سمجھ میں نہ آئے اسکو فوراً پوچھ لینا چاہیئے جو سمجھنے سے پہلے جھجکتا ہے کہ سمجھ لیا ۔ اس کے دل پر ایک چھالا پڑ جاتا ہے آخر وہ ناسور ہو کر بہہ نکلتا ہے میں تھکتا نہیں ہوں خواہ کوئی ایک سال تک پوچھتا رہے ۔ پس اس موقعہ کی قدر کرو ۔“

(الحکم جلد ۶ نمبر ۲۵ صفحہ ۵ پرچہ ۱۷ جولائی ۱۹۰۲ء)

قافلہ قادیان کیلئے حکومت کو ماہ جون میں درخواست بھجوادی گئی تھی

خواہشمند اصحاب میرے دفتر میں جلد درخواستیں بھجوادیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومتِ مغربی پاکستان کے ذریعہ میرے دفتر کی طرف سے درخواست بھجوادی گئی ہے ۔ اس دفعہ قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ہوگا ۔ اور قافلہ کی روانگی (بشرط منظوری) انشاء اللہ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے ہوگی اور واپسی از قادیان انشاء اللہ ۲۲ دسمبر کو ہوگی ۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں ۔

جو دوست قافلہ میں شامل ہونا چاہیں وہ میرے دفتر سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوادیں ۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے ۔

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آسکے ۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں ۔

(۲) ہر درخواست پر صدر مقامی جماعت یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے ۔

(۳) گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کریں ۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کروانے کی کوشش فرمائیں ، تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں ۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں معہ مکمل کوائف کے بھجواتے رہیں ۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں ۔

خاکسار ۔ مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشاں ربوہ ۶۲-۷-۱۲

ربوہ میں بارانِ رحمت کا نزول

ربوہ ۱۷ جولائی (نو بجے صبح) گذشتہ رات یہاں اول شب سے ہی مطلع جزوی طور پر ابر آلود تھا اور موسم میں خنکی تھی ۔ آج علی الصبح فجر کی اذان کے معاً بعد بارانِ رحمت کا نزول شروع ہوا ۔ نصف گھنٹے تک تو بہت موسلا دھار بارش ہوئی ۔ اس کے بعد ساڑھے چھ بجے صبح تک ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہا ۔ اس وقت بھی مطلع ابر آلود ہے ۔ اور گاہے گاہے بارش ہو جاتی ہے ۔ فضا میں خنکی کے باعث موسم بہت خوشگوار ہو گیا ہے ۔ گو اس سے قبل بھی دو بار ہلکا سا چھینٹا پڑ چکا ہے ۔ تاہم برسات کی پہلی بارش کہلانے کی مستحق آج صبح ہی کی بارش ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر : روشن دین تنویر ۔ بی اے ۔ ایل ایل بی

جماعت احمدیہ کی خواتین سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک بصیرت افروز خطاب

اسلام نے عورت کو جو بلند مقام بخشا ہے اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کرو اور اپنے دینی علمی تعلیمی اور اخلاقی معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرو

فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ دسمبر ۱۹۵۰ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عورتوں میں جو تقریر فرمائی تھی وہ ابھی تک شائع نہیں ہو سکی تھی۔ اب صیغہ زودنویسی یہ تقریر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

میری عورتوں میں تقریر یادگار ہے اس زمانہ کی جب ابھی مائیکروفون نہیں ہوا کرتے تھے اور جب لاؤڈ سپیکر مردانہ جلسہ کی تقریر کو عورتوں تک نہیں پہنچا سکتے تھے اس وقت ضرورت ہوا کرتی تھی کہ میں

عورتوں میں الگ تقریر

کروں۔ اس لئے عام حالات میں اب عورتوں میں الگ تقریر کرنے کی مائیکروفون اور لاؤڈ سپیکر کی ایجاد کے بعد خاص ضرورت نہیں رہی۔ لیکن اس طریق کو قائم اس لئے رکھا گیا ہے کہ بعض باتیں عورتوں کے ساتھ خصوصاً تعلق رکھتی ہیں اور وہ مردوں کی تقریر کا حصہ نہیں بن سکتیں۔ اس لئے ایسی باتوں کے پہنچانے کے لئے اور عورتوں کے مخصوص معاملات کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لئے ایک تقریر ایسی رکھ دی جاتی ہے جو عورتوں کے جلسہ میں الگ ہو مگر ظاہر ہے کہ اب اس تقریر کی اہمیت نہیں رہی۔ اور اب اس کے لئے اتنا وقت دینے کی ضرورت نہیں رہی۔ جتنا پہلے دیا جاتا تھا۔ مثلاً ابھی آج میں یہاں سے فارغ ہو کر اور نماز پڑھا کر مردانہ جلسہ میں تقریر کروں گا تو آپ کے لاؤڈ سپیکروں کا تعلق مردانہ جلسہ کے مائیکروفون سے کر دیا جائے گا اور جس طرح مرد میری تقریر سنیں گے۔ اسی طرح مستورات بھی یہاں بیٹھی بیٹھی میری تقریر سن سکیں گی۔ اس سال تو خصوصیت کے ساتھ

یہ بات بھی یاد رکھنے والی ہے

کہ گزشتہ سال کے جلسہ کے بعد سے میں متواتر بیمار چلا آیا ہوں اور خصوصیت کے ساتھ چھ مہینے تک بلکہ اس سے بھی زیادہ گلے کی بیماری رہی ہے۔ بعض اوقات تو آواز بالکل بند ہو جاتی تھی اور محض ہونٹوں سے ہوا نکل سکتی تھی اب بھی میرے گلے کی حالت ایسی ہے کہ میں بولتے وقت تکلیف محسوس کرتا ہوں۔ دو ہی دن سے نزلہ دوبارہ میرے کان پر اور ناک پر اور گلے پر گر رہا ہے ان حالات میں ضروری ہے کہ

گلے کی حفاظت

جہاں تک ہو سکے کی جائے اور اگر یہ خیال میں نہ رکھوں تو شاید باقی تقریریں کرنی بھی میرے لئے مشکل ہو جائیں بلکہ بظاہر حالات اب بھی مشکل نظر آتا ہے کہ میں دونوں دنوں کی تقریریں کر سکوں۔ پس میں اسی نیت سے آیا ہوں کہ صرف چند باتیں آپ کے سامنے کروں۔ یہی وجہ تھی کہ میں جان بوجھ کر وقت سے دیر کر کے آیا ہوں کیونکہ اگر میں وقت پہ آتا تو مجبوراً میں تقریر بھی زیادہ کرتا۔ اب یہاں سے جا کر میں نے نماز بھی پڑھانی ہے۔ اور پھر تقریر شروع کرنی ہے۔ پس میں نے مناسب سمجھا کہ دیر سے جاؤں اور صرف چند منٹ یہاں بولوں نماز پڑھاؤں اور پھر دوسری تقریر کروں جو اگر لاؤڈ سپیکر خراب نہ ہوا تو انشاء اللہ آپ کو اسی طرح پہونچے گی جس طرح مردوں کو پہونچ رہی ہوگی۔

میں آج احمدی خواتین کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں کہ ہر وقت دہر رہتے ہر زمانہ کے ساتھ

انسان کا طور طریق

بدلتا چلا جاتا ہے۔ ایک زمانہ ایسا تھا کہ احمدیت بہت ہی کمزور تھی۔ چند افراد احمدیت میں داخل تھے اور عام طور پر لوگ خیال کرتے تھے کہ یہ چند دن کے مہمان ہیں ایک کھیل ہے جو کھیلا جا رہا ہے۔ جیسے کسی شخص کو جوں کاٹ لیتی ہے یا پسّو کاٹ لیتا ہے یا مچھر کاٹ لیتا ہے۔ اس طرح وہ سمجھتے تھے کہ چند احمدیوں کی حیثیت ایک جوں یا ایک مچھر یا ایک پسّو سے زیادہ نہیں اس لئے ان کی

مخالفت کا رنگ

بھی نرالا تھا۔ ایک مخالف مولوی سمجھتا تھا کہ اگر میں نے قلم اٹھا کر لکھ دیا کہ احمدی کافر ہیں تو یہ اسی وقت ختم ہو جائیں گے۔ اور تمام دنیا میرے فتوے کے نیچے ان سے ملنا جلنا چھوڑ دے گی اور یہ بھوک کے مارے ہم سے مل جائیں گے۔ لیکن ان کے فتوے بیکار گئے جنہوں نے احمدیت کا لطف اٹھایا اور جنہوں نے احمدیت کی باتوں پر غور کیا وہ سمجھ گئے کہ اگر

روحانی چاشنی اور روحانی لذت

کہیں سے مل سکتی ہے تو احمدیت سے ہی مل سکتی ہے۔ اس لئے کفر کے فتوے اور اعلان ان لوگوں کے مقابلے بے کار ثابت ہوئے۔ اور وہ جماعت میں شامل ہونے شروع ہوئے سورج اور چاند کو گرہن لگا۔ اور اسی طرح لگا جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکر فرمایا تھا۔ طاعون پھیلی اور شہروں کے شہر اور قبیلوں کے قبیلے صاف ہو گئے اور سینکڑوں نے نہیں بلکہ ہزاروں نے محسوس کیا۔ کہ اب آسمان

زمین پر تغیر

چاہتا ہے۔ اب خدا تعالیٰ کچھ کر کے دکھانا چاہتا ہے۔ تب کچھ یہاں سے اور کچھ وہاں سے کچھ اس جگہ سے اور کچھ اس جگہ سے۔ کچھ اس بستی سے اور کچھ اس بستی سے۔ کچھ اس شہر سے اور کچھ اس شہر سے۔ احمدیت میں داخل ہونے شروع ہوئے اور سینکڑوں سے ہزاروں اور ہزاروں سے لاکھوں تک پہونچ گئے۔

جب

جلسہ سالانہ کی بنیاد

رکھی گئی ہے۔ اس وقت پہلے جلسہ میں تین سو سے کچھ اوپر لوگ شامل ہوئے اور ان تین سو میں سے بعض آٹھ آٹھ دس دس سال کے بچے بھی تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں جو

آخری جلسہ سالانہ

ہوا اس پر ساڑھے سات سو آدمی جمع تھا۔ اور اس ساڑھے سات سو آدمی کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت پر اتنا اثر ہوا کہ آپ نے فرمایا معلوم ہوتا ہے خدا تعالیٰ نے مجھ سے جو کام لینا تھا وہ لے لیا۔ اور اب میری وفات کا وقت قریب ہے۔ چنانچہ چند ماہ کے بعد ہی آپ فوت ہو گئے۔

اب

ایک ایک شہر میں

اس سے بہت زیادہ جماعت پائی جاتی ہے بلکہ بعض شہروں میں تو پانچ پانچ سات سات بلکہ آٹھ آٹھ ہزار افراد پائے جاتے ہیں۔

اب کجا وہ زمانہ کہ ساڑھے سات سو آدمی کے آنے کو بہت بڑی کامیابی سمجھا جاتا تھا اور کجا یہ زمانہ کہ ایک ایک شہر میں اس سے بہت زیادہ افراد پائے جاتے ہیں۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

کی زندگی میں جو آخری جلسہ ہوا اس میں اٹھارہ سو آدمی تھا اور یہ سمجھا جاتا تھا کہ اب جماعت بہت زیادہ پھیل گئی ہے اور پہلے سے کئی گنا طاقتور ہو گئی ہے۔

اس کے مقابلہ میں قادیان کے آخری جلسہ میں چالیس ہزار (۴۰،۰۰۰) سے اوپر احمدی شامل تھے۔ اور اب بھی کل شام کے کھانے کی جو رپورٹ ملی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چوبیس ہزار (۲۴،۰۰۰) مرد و عورت نے کل شام کا کھانا کھایا ہے

اور ۲۶ کی شام کو ہے ، ۲۷ کی شام کی حاضری تمام سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔ پس کوئی بعید بات نہیں کہ ۲۶ - ۲۷ ہزار کی حاضری ہو جائے۔ اب یا سات سو۔ کجا اٹھارہ سو اور کجا ۲۷ ہزار آدمی کا جلسہ پر جمع ہو جانا پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں سوائے افغانستان کے باہر کے کسی ملک میں احمدی جماعت نہیں تھی مگر اب احمدیت انڈونیشیا میں ایران میں۔ شام میں۔ لبنان میں۔ مصر میں سوڈان میں۔ ایبے سینیا میں۔ کینیا میں۔ یوگنڈا میں۔ ٹانگانیکا میں۔ سرالیون میں۔ گولڈ کوسٹ میں۔ نائیجیریا میں۔ انگلینڈ میں۔ سپین میں۔ ہالینڈ میں۔ جرمنی میں۔ سوئٹزرلینڈ میں یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں۔ نارتھ امریکہ میں ماریشس میں۔ ملایا میں۔ بورنیو میں سیلون میں۔ برما میں اور اسی طرح اور کئی علاقوں میں قائم ہے جو شاید اس وقت مجھے یاد بھی نہ ہوں اور بعض جگہ پر تو اتنی بڑی تعداد میں جماعت پائی جاتی ہے کہ پچاس پچاس

ساٹھ ساٹھ ہزار آدمی

وہاں احمدی ہو چکا ہے۔

پس جو کیفیت آج سے پچاس سال پہلے تھی اور جو اس وقت کے لحاظ سے ہمارے لئے کافی سمجھی جا سکتی تھی وہ آج کافی نہیں ہو سکتی۔ بچپن میں جو کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ وہ بڑی عمر ہونے پر نہ قد کے لحاظ سے کافی ہوتے ہیں اور نہ قسم کے لحاظ سے کافی ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے کو جس قسم کا کپڑا پہنایا جاتا ہے وہ جوان عمر والے کو نہیں پہنایا جاتا اور پھر جتنا کپڑا چھوٹے بچے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ اتنا کپڑا جوان عمر والے کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ پس وہ زمانہ اور تھا اور یہ زمانہ اور ہے۔ اب ضرورت ہے کہ

جماعت کا ہر فرد اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے

مرد بھی اور عورت بھی بڑے بھی اور چھوٹے بھی۔ تاجر بھی اور صناع بھی وکیل بھی اور ڈاکٹر بھی۔ عالم بھی اور ان پڑھ بھی پروفیسر بھی اور شاگرد بھی۔ زمیندار بھی اور غیر زمیندار بھی

میں دیکھتا ہوں

کہ سب سے بڑی مشکل ہمارے راستہ میں عورتیں ہیں۔ میں نے کوئٹہ میں ایک تقریر کی بعض لوگ جو اس تقریر میں شامل تھے بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے جاتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا کہ ہم اس تقریر سے اتنے متاثر ہوئے ہیں کہ شاید مطالعہ کے بعد ہم احمدی ہی ہو جائیں۔ جب وہ گھر گئے اور ان کی بیویوں نے یہ بات سنی تو انہوں نے صاف طور پر ان سے کہہ دیا کہ اگر تمہاری یہی نیت ہے اور آئندہ بھی تم نے ان کے جلسوں میں جانا اور ان کی تقریریں سننا اور ان کی کتابوں کو پڑھنا ہے تو ہمیں اپنے ماں باپ کے گھر بھیج دو۔ ہم یہاں رہنے کے لئے تیار نہیں اور چونکہ ایمان ابھی ان کے دل میں پیدا نہیں ہوا تھا اور چونکہ ان کا مطالعہ بھی کافی نہیں تھا وہ یہ سن کر ڈر گئے اور انہوں نے احمدیوں سے ملنا جلنا ترک کر دیا یہ ایک مثال نہیں سینکڑوں بلکہ ہزاروں ایسی مثالیں ہیں کہ مرد احمدیت کی طرف آتے آتے اس لئے رک گئے کہ عورتوں نے مخالفت کی اور انہوں نے اپنے مردوں کو اس سے باز رکھا۔

آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

کیا تم یہ سمجھتی ہو کہ عورت کا دماغ ادنیٰ ہوتا ہے۔ بحیثیت ایک عورت ہونے کے تمہیں یہ خیال کبھی نہیں کرنا چاہیئے۔ میں بھی اس بات کا قائل نہیں کہ عورتوں کا دماغ ادنیٰ ہوتا ہے گو اس وجہ سے کہ عورتوں کو تعلیم پانے کا موقع کم ملتا ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ عملی میدان میں بھی کم نکلتی ہیں۔ لیکن جہاں خدا تعالیٰ کی دین کا سوال ہے عورت کا دماغ مرد سے ادنیٰ نہیں اور اس کا ثبوت ہر زمانہ میں سیاست میں بھی اور مذہب میں بھی ملتا چلا آیا ہے۔ فرعون کی بیوی کا قرآن کریم میں ذکر آتا ہے۔ جس نے فرعون جیسے دشمن کے پاس رہتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت بھی کی ۔ اور مدد بھی کی اسی طرح قرآن کریم میں حضرت مریمؑ کا ذکر آتا ہے وہ بھی ایک عورت ہی تھیں جنہوں نے اپنے بچے کی ایسی پرورش کی کہ وہ نہایت اعلیٰ درجہ کا انسان ثابت ہوا۔ اس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضؓ نے دعویٰ نبوت کے وقت جو نمونہ دکھایا! اور جس عقل اور شعور سے کام لیا وہ

اسلامی تاریخ کا ایک بے بہا جوہر ہے

جسے ہر قسم کے دشمن کے سامنے پیش کر کے ہم فخر کر سکتے ہیں ہم تو خیر دور زمانہ کے ہیں اور واقعات سے ہم جتنا اندازہ لگا سکتے ہیں وہ اتنا گہرا نہیں ہو سکتا۔ جتنا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضؓ کی صحبت میں اندازہ لگایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کافر کہنے والے لوگ موجود ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بے دین کہنے والے لوگ موجود ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جھوٹا اور جھوٹا مذہب بنانے والا کہنے والے لوگ موجود ہیں اور عیسائیوں کی کتابیں اس سے بھری پڑی ہیں۔ لیکن شدید سے شدید دشمن بھی یہ اقرار کرنے پر مجبور ہے کہ وہ نہایت ہی ذہین آدمی تھا۔ کوئی یہ نہیں کہتا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سمجھدار نہیں تھے۔ وہ ان کے دین پر حملہ کرتا ہے وہ ان کی دیانت پر حملہ کرتا ہے۔ مگر ان کی عقل پر حملہ کرنے والا کوئی نہیں ایسے عقلمند انسان نے جو ملاسئے حضرت خدیجہ رضؓ کے متعلق قائم کی اور جو گہرا اثر ان کے دماغ پر خدیجہ رضؓ کا پڑا ہے اس سے پتہ لگ سکتا ہے کہ ہم جو دور سے اندازے لگا رہے ہیں۔ ہمارے اندازے کتنے چھوٹے ہوں گے اور خدیجہ رضؓ ان سے کتنی بالا ہوں گی۔ کیونکہ ہم سینکڑوں سال بعد میں اندازہ لگا رہے ہیں۔ ہمارے سامنے خدیجہ رضؓ کی ساری تاریخ نہیں۔

ہمیں صرف چند واقعات کا علم ہے

اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس گھر میں رہتے تھے اور رات دن آپ کا معاملہ حضرت خدیجہ رضؓ سے پڑتا تھا۔ اس وجہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہزاروں واقعات دیکھے ہوں گے۔ پس آپ نے جو واقعات دیکھے ان کے ماتحت جو اندازہ حضرت خدیجہ رضؓ کا آپ لگا سکتے تھے وہ ہم نہیں لگا سکتے چنانچہ

اتنی بڑی عقل والا انسان جس کی دانش اور عقل اور بیدار مغزی کا شدید ترین دشمن بھی قائل ہے اس پر

حضرت خدیجہ رضؓ کا جو اثر تھا

اس کا آپ لوگ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضؓ فوت ہو گئیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مکہ چھوڑ کر مدینہ تشریف لے گئے آپ کی اسکے بعد ۹ شادیاں ہوئیں اور گیارہ یا بارہ سال حضرت خدیجہ رضؓ کو فوت ہوئے بھی ہو گئے ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے غالباً عائشہ رضؓ کے ہاں ہی تھے کہ کسی عورت کے بولنے کی آواز آئی یہ ذہین اور بیدار مغز انسان جسے اگر کوئی سب سے بڑا نبی نہیں مانتا تو اس کو دنیا کا عقلمند ترین انسان ماننے پر مجبور ہے بے اختیار ہو کر اٹھ بیٹھتا ہے اور کہتا ہے آہ میری خدیجہ رضؓ۔ آہ میری خدیجہ رضؓ۔ خدیجہ رضؓ زندہ ہوتیں تو اس فقرہ کے کوئی معنے نہ تھے۔ ہم سمجھ سکتے تھے کہ ایک عورت کی آواز

خدیجہ رضؓ کی آواز

سے ملتی تھی اس لئے آپ کو دھوکا لگا اور آپ نے سمجھا کہ خدیجہ رضؓ آ گئی ہیں لیکن خدیجہ رضؓ کو فوت ہوئے بارہ سال ہو چکے تھے اور آپ کی کئی دوسری شادیاں ہو چکی تھیں جن میں سے بعض سے آپ اُن کی دینی خدمات کی وجہ سے اور قومی خدمات کی وجہ سے اور محبت الٰہی کی وجہ سے بہت خوش تھے مگر باوجود اس کے ایک سکتہ آپ پر طاری ہو گیا۔ آپ بھول جاتے ہیں اس بات کو کہ خدیجہ رضؓ فوت ہو چکی ہیں۔ آپ بھول جاتے ہیں اس بات کو کہ اس کی وفات پر بارہ سال گذر چکے ہیں۔ آپ بھول جاتے ہیں اس بات کو کہ میں خدیجہ رضؓ کے بعد اور کئی شادیاں کر چکا ہوں۔ آپ بھول جاتے ہیں اس بات کو کہ ان میں سے کئی ایسی ہیں جو دینی خدمات میں پیش پیش ہیں اور عورتوں میں میری سکرٹری کا کام کر رہی ہیں۔ آپ ان تمام واقعات کو بھول جاتے ہیں اور بے اختیار ہو کر کہتے ہیں آہ میری خدیجہ رضؓ آہ میری خدیجہ رضؓ۔ آنے والی خدیجہ رضؓ کی بہن تھی اور بہنوں کی آواز آپس میں ملتی ہے مگر اس آواز کو سن کر آپ بے تاب ہو گئے اور اپنے خیال میں آپ نے یوں محسوس کیا کہ حضرت خدیجہ رضؓ فوت ہی نہیں ہوئیں اور وہ پھر اپنے گھر میں آ گئی ہیں۔

یہ بات بتاتی ہے

کہ وہ عورت معمولی عورت نہیں تھی۔ وہ عورت اپنی ذہنی اور مذہبی کیفیتوں میں ایسی شان رکھتی تھی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسا دانا اور ہوشیار اور عقلمند انسان بھی اس کی عقل اور دانش سے متاثر تھا اور اس کا نام بھی اس کے دل میں گدگدیاں پیدا کر دیتا تھا پھر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بھی ایک عورت ہی تھیں جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں کہ آدھا دین تم عائشہؓ سے سیکھ سکتے ہو اگر عائشہؓ نے دافعہ میں اسلام کا مطالعہ نہ کیا ہوتا۔ اگر عائشہؓ نے دافعہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو یاد نہ رکھا ہوتا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جیسا صادق انسان کیا عائشہؓ کی خاطر یہ کہہ سکتا تھا کہ آدھا دین تم عائشہؓ سے سیکھ سکتے ہو۔ پھر اسلام میں اور بھی بہت سی عورتیں گذری ہیں۔

رابعہ بصریؒ

ایک مشہور صوفی عورت تھیں اس طرح کئی بادشاہ گذری ہیں۔ کئی عالم عورتیں گذری ہیں جنہوں نے دین کی بڑی بڑی خدمتیں کی ہیں تو عورت اور مرد میں دماغ کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں جو کچھ ایک مرد سیکھ سکتا ہے وہ ایک عورت بھی سیکھ سکتی ہے۔ گو پہلی نسل اتنی ذہین نہیں ہوگی جتنے ذہین مرد ہوتے ہیں۔ کیونکہ مردوں کی ذہانت میں نسلی تجربہ بھی شامل ہوتا ہے۔ مگر یہ کام تم شروع کرکے ہی سیکھ سکتی ہو۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مردوں میں باوجود جاہل ہونے کے یہ مادہ پایا جاتا ہے کہ وہ مسائل بیان کر سکیں گے لیکن عورت اچھی تعلیم یافتہ بھی ہو تو پہلے وہ شرمائیگی پھر مسکرائے گی پھر سر نیچے ڈال لے گی پھر ہنسنے لگے گی اور کہے گی۔ اچھا میں بھی مسئلہ بیان کر سکتی ہوں۔ لیکن مردوں میں کسی جاہل سے جاہل سے بھی کہو کہ مسئلہ بیان کرو تو وہ مسئلہ بیان کرنا شروع کر دے گا، چاہے اسے کچھ بھی نہ آتا ہو۔ یہ فرق کیوں ہے؟ اسی لئے کہ مرد نسلاً بعد نسلٍ مسائل بیان کرنے کے عادی ہو چکے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انکے اہل ہیں۔

نتیجہ یہ ہوتا ہے

جو نااہل ہوتے ہیں وہ بھی سمجھتے ہیں کہ ہم اہل ہیں اور عورت جو اہل ہوتی ہے وہ بھی اپنے آپ کو نااہل سمجھتی ہے یہ ذہنیت کا فرق ہے۔ عقل یا علم کا فرق نہیں۔ یہ عادت تمہیں دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اب عورتوں کی حکومت کا زمانہ ہے۔ ملکہ وکٹوریہ کے عہد سے عورتوں نے سر نکالنا شروع کیا اور پھر مغربیت کے اثر کے نیچے ان میں اور زیادہ بیداری پیدا ہوئی اور اب تو یہ حال ہے کہ تھوڑے ہی دن ہوئے اخبارات میں

ایک لطیفہ شائع ہوا

نوابزادہ لیاقت علی خان اور ان کی بیگم کی بنگال میں ایک دعوت ہوئی۔ اس موقعہ پر کوئی شخص عورتوں کے متعلق نوابزادہ لیاقت علی خاں سے باتیں کر رہا تھا۔ باتوں باتوں میں مسٹر لیاقت علی خان اسے کہنے لگے کہ میاں تم یہ طریقہ اختیار کرو کہ بیوی جو کچھ کرے اسے مان لیا کرو۔ مگر کیا وہ کچھ کرو جو تمہارا جی چاہے اس پر بیگم بول اٹھی کہ جو کچھ جی میں آیا کرو گے تو پھر گھر میں بھی آؤ گے یا نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کچھ تو ردّعمل ہے اُن مظالم کا جو پرانے زمانہ میں عورتوں پر کئے جاتے تھے پرانے زمانہ میں سمجھا جاتا تھا کہ عورت جوتی سے بدھی ہوئی ہے اور عام طور پر یہ کہا بھی جاتا تھا کہ عورت تو جوتی کی طرح ہے ایک پیر نکال دیا اور دوسرا لے لیا اور شاید جوتی تو وہ اب بھی ہے مگر اب اپنے ہی مرد کے سر پر پڑنے لگ گئی ہے۔ یورپ نے دنیا میں جو خیالات پھیلائے ہیں کچھ ان سے متاثر ہو کر اور کچھ

علم اور عقل کی روشنی

کی وجہ سے اب لوگ پرانے ظلموں کا جواب کسی قدر دلداری سے دینے لگے ہیں اور یہ دلداری اب تعلیمیافتہ لوگوں سے ہٹ کر نچلے طبقہ میں بھی آرہی ہے۔ پہلے ہمارے ملک کا زمیندار عورت سے محبت کرنا جانتا ہی نہیں تھا وہ سمجھتا تھا کہ عورت کا اتنا ہی کام ہے کہ اس کے لئے روٹی پکا دے مگر اب اس کے دل میں بھی اپنی بیوی سے محبت کا احساس پیدا ہو رہا ہے آج ہی میری بیوی نے ایک واقعہ سنایا کہ عورتوں کی پیر کمل کے پاس ایک مرد آیا اور اس نے سوراخ میں سے گڑ نکال کر اندر دیا اور کہا کہ یہ راجو کو دے دو۔ انہوں نے کہا کہ کون راجو مگر وہ یہی کہتا چلا گیا کہ راجو کو دے دو۔ آخر بڑی مصیبت سے اسے سمجھایا کہ یہاں تو بیسیوں راجو ہیں تم کس راجو کو گڑ دینا چاہتے ہو۔ انہوں نے تو یہ واقعہ اس انداز سے سنایا کہ دیکھیں وہ اپنی بیوی کو گڑ دینے آیا تھا جو ایک نہایت معمولی اور حقیر سی چیز تھی مگر میں اس واقعہ کو سنکر اس خیال سے منٹوں حظ اٹھاتا رہا کہ وہ نہایت ریفائنڈ اور اعلیٰ درجہ کا جذبہ جو تعلیم یافتہ لوگوں میں پیدا ہو چکا تھا وہ اب نچلے طبقہ میں بھی پیدا ہو رہا ہے اور وہ بھی

عورت کی قدر و منزلت

کو سمجھنے لگا ہے۔ مرد کے ہاتھ میں گڑ آیا تو اس نے سمجھا کہ بغیر راجو کے اسکے کھانے کا مزا نہیں آئے گا یہ جذبہ جب اس طرح نیچے پھیلنا شروع ہوا تو تم سمجھ سکتی ہو کہ ملک کی کیا حالت ہو جائیگی اور عورت کتنا بلند مقام حاصل کرلے گی۔ بہرحال ملک کے گوشہ گوشہ میں یا تو مغربی تعلیم کے اثر کے نیچے اور یا اس ردعمل کے نتیجہ میں جو مسلمانوں نے قرآن کریم کی تعلیم کو بھلا کر اختیار کیا تھا۔

عورت اب ایک نمایاں حیثیت اختیار کر رہی ہے

اور یا پھر یہ سمجھ لو کہ جب علم پھیلا اور جہالت دور ہوئی تو لوگوں کو خود بخود شرم آئی کہ ہم نے عورت کو کیسی ذلت کی حالت میں رکھا ہوا تھا حالانکہ وہ بھی ہماری طرح اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے۔ بہرحال کسی نہ کسی وجہ سے۔ یورپین خیالات کی وجہ سے یا پرانے مظالم کے ردعمل کی وجہ سے یا علم کے پھیلنے کی وجہ سے عورت کی حکومت اب پھر قائم ہو رہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ حکومت

قائم کی تھی

مگر بعد میں مسلمانوں نے اسکو بھلا دیا حدیثوں میں آتا ہے ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئی ایسی بات کی جو آپ کو پسند نہ تھی اور جس سے فتنہ پیدا ہو سکتا تھا۔ اس پر رسول کریم کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ہم الگ رہیں گے چنانچہ آپؐ نے باریاں چھوڑ دیں اور مسجد میں خیمہ لگا کر وہاں سب سے الگ تھلگ رہنا شروع کر دیا۔ لوگوں نے جب یہ بات سنی تو ان میں یہ مشہور ہو گیا کہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی رہائش کے لئے چونکہ شہر میں جگہ نہیں ملی تھی اس لئے آپ مدینہ سے باہر رہتے تھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپؐ نے ایک ایک انصاری اور مہاجر کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا تھا حضرت عمرؓ کا جو انصاری بھائی تھا ایک دن وہ شہر میں آتا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنتا اور دوسرے دن حضرت عمرؓ آتے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے مستفیض ہوتے۔ جس دن یہ واقع ہوا ہے اس دن حضرت عمرؓ کی نہیں بلکہ ان کے انصاری بھائی کی مسجد میں آنے کی

باری تھی

شام کے وقت وہ گھبرایا ہوا واپس گیا اور جاتے ہی حضرت عمرؓ سے کہنے لگا۔ عمرؓ اندھیر آگیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ حضرت عمرؓ بھی یہ سنتے ہی گھبرائے ہوئے اندر گئے اور جا کر اپنی بیوی سے کہنے لگے آخر وہی ہوا جس سے میں ڈرتا تھا۔ اور میں تجھے سمجھایا کرتا تھا کہ مردوں کے مقابلہ میں باتیں نہیں کرنی چاہئیں اور تو ہمیشہ کہتی تھی کہ میں کیوں نہ بولوں جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بھی آپؐ کے سامنے بولتی ہیں اور آپ انہیں فرماتے تو تم مجھے منع کرنے والے کون ہو اور میں تجھے ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو

اس کا نتیجہ اچھا نہیں نکلیگا

اور کسی دن انہیں طلاق مل جائے گی۔ چنانچہ وہی ہوا جس سے میں ڈرتا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی ساری بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ اسکے بعد اسی گھبراہٹ میں مدینہ تشریف لائے۔

اور سب سے پہلے اپنی بیٹی حفصہؓ کے پاس گئے دیکھا تو وہ رو رہی تھیں آپ نے فرمایا کیا ہوا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے انھوں نے روتے ہوئے کہا کچھ پتہ نہیں مجھے صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ آپؐ ہم سے خفا ہوگئے ہیں اور مسجد میں چلے گئے ہیں آپ نے فرمایا دیکھ میں تیری ماں کو بھی کہا کرتا تھا کہ ایک دن تیری بیٹی کو طلاق مل جائے گی کیونکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے باتیں کرتی ہے اس کے بعد آپ مسجد میں گئے وہاں خیمہ لگا ہوا تھا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جس کے نشانات آپ کے بدن پر نظر آرہے تھے۔

حضرت عمرؓ چاہتے تھے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں گفتگو کریں مگر ڈرتے بھی تھے کہ کہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اور ناراضگی پیدا نہ ہو آخر انھوں نے گفتگو کا یہ ذریعہ نکالا کہ جاتے ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے یا رسول اللہؐ آپ خدا کے نبی ہیں خدا کے پیارے اور اس کے مقرب ہیں اور یہ خبیث قیصر اور کسریٰ دین سے بے بہرہ اور خدا اور رسول کو چھوڑنے والے ہیں مگر وہ لوگ تو اعلےٰ درجہ کے محلات میں رہتے ہیں اور آپ خدا کے نبی ہوکر ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے ہیں۔

ان کا منشاء یہ تھا

کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو غصہ آیا ہوا ہے وہ کسی طرح دور ہو جائے۔ چنانچہ جب انھوں نے یہ بات کی تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمانے لگے وہ تو ظالم بادشاہ ہیں اور ہم خدا تعالیٰ کے نبی ہیں میرا دنیا کی ان چیزوں سے کیا کام ہے مجھے تو اللہ تعالےٰ نے کسی اور مقصد کے لئے بھجوایا ہے جب انھوں نے دیکھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے ہیں اور آپ کا غصہ فرو ہوگیا ہے تو انھوں نے کہا یا رسول اللہؐ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تو طلاق نہیں دی۔ آپ نے کہا الحمدللہ کہ آپ نے طلاق نہیں دی مگر یا رسول اللہؐ عورتوں کی یہ حالت ہے کہ میں جب گھر میں جاؤں اور کوئی بات کروں تو میری بیوی مجھے مشورہ دینے شروع کر دیتی ہے کہ یوں کرو اور یوں نہ کرو۔

مکہ والوں میں رواج تھا

کہ وہ عورتوں کو بولنے نہیں دیتے تھے اور یہی اثر حضرت عمرؓ پر بھی تھا چنانچہ وہ کہنے لگے یا رسول اللہؐ میں نے اپنی بیوی کو ڈانٹا کہ تم مجھے مشورہ دیتی ہو تمہاری کیا حیثیت ہے کہ تم اس قسم کی باتیں کرو اس پر وہ کہنے لگی حفصہؓ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جواب دے لیتی ہے اور تم مجھے روکتے ہو تمہارا کیا حق ہے کہ تم مجھے روکو جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کو منع نہیں فرماتے میں نے کہا اگر یہ بات درست ہے تو دیکھنا کسی دن تمہاری بیٹی کو طلاق مل جائے گی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پھر ہنسے اور آپ نے فرمایا میں نے تو طلاق نہیں دی

اس واقعہ سے پتہ لگتا ہے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کس طرح عورتیں اپنے مردوں کو مشورے دیتیں اور ان پر ایک رنگ کی حکومت رکھتی تھیں پرانی طرز کے لوگ جیسے حضرت عمرؓ تھے اپنی بیویوں کو ڈراتے بھی تھے کہ اگر تم نے یہی طریق جاری رکھا تو تمہیں طلاق دینی پڑے گی لیکن بہرحال اسلام نے عورت کا درجہ قائم کیا اگر واقعہ میں عورت قابل نہ ہوتی تو کیا خدا عورتوں سے ڈرتا تھا وہ سیدھی طرح کہہ دیتا کہ عورتوں کو گھروں میں بٹھاؤ نہ انھیں علم سکھاؤ نہ دین کے مسائل سمجھاؤ صرف روٹیاں پکانے میں انھیں مشغول رکھو مگر جب خدا نے کہا کہ عورت کو دین سکھاؤ اور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کی دو لڑکیاں ہوں اور وہ ان کی اچھی تربیت کرے اور انھیں علم سکھائے تو اس کے لئے

جنت واجب ہو جاتی ہے۔

تو اس کے معنے یہ تھے کہ عورت بھی ویسا ہی دماغ رکھتی ہے جیسا کہ مرد رکھتے ہیں اور عورت بھی ویسی ہی ترقی کر سکتی ہے جیسے مرد کر سکتے ہیں، اگر عورت کا دماغ اس قابل نہیں تھا کہ وہ دین کو سمجھ سکتا اگر عورت کا دماغ اس قابل نہیں تھا کہ وہ علوم کو اخذ کر سکتا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایسا کیوں فرماتے؟

پس دماغ تو ہے مگر عورت کو اس سے کام لینا نہیں آتا کیونکہ اسے کام کی طرف توجہ نہیں اس وقت ہزاروں عورتیں یہاں بیٹھی ہیں اس سال کچھ تو جلسہ گاہ بڑی بنا دی گئی ہے اور کچھ سردی کی وجہ سے عورتیں کم آئی ہیں لیکن پھر بھی کل دوپہر کو پانچ ہزار عورت شمار کی گئی تھی ممکن ہے آج اس سے بھی زیادہ ہوں یا کم انکم کل جتنی ہی ہوں چونکہ ہمارے جلسہ گاہ میں غیر احمدی عورتیں بھی آتی ہیں اور وہ بھی اس تعداد میں شامل ہوتی ہیں اس لئے اگر غیر احمدی مستورات پانچ سو بھی فرض کی جائیں اور ان کو اس مقدار سے نکال دیا جائے تب بھی

ساڑھے چار ہزار احمدی عورت

اس وقت یہاں موجود ہے اگر تم اپنے فرض کو ادا کرتیں اور ہر عورت سمجھتی کہ میں نے کم از کم ایک عورت کو اسلامی نور سے منور کرنا ہے تو اب تک احمدیت کتنی ترقی کر چکی ہوتی۔ پھر ہماری جماعت میں صرف اتنی ہی عورتیں نہیں جتنی اس وقت یہاں موجود ہیں بلکہ ہماری جماعت میں ایک لاکھ سے زیادہ عورتیں ہیں اگر وہ ساری کی ساری اپنے فرض کو ادا کریں تو کتنی جلدی احمدیت ترقی کر سکتی ہے اور وہ مخالفت جو محض عورتوں کی وجہ سے ہے کتنی جلدی ختم ہو سکتی ہے پس ضرورت اس بات کی ہے کہ تم اپنی تعلیم کو استعمال کرنا سیکھو ہماری جماعت کی عورتوں میں تعلیم بہت ہے مگر وہ اس تعلیم کو استعمال کرنا نہیں جانتیں اور اپنے وقت کو ادھر ادھر کی باتوں میں ضائع کر دیتی ہیں مردوں میں بھی یہ نقص ہے مگر عورتوں میں نسبتاً زیادہ ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے تھے تو

ساٹھ دفعہ استغفار

کرتے تھے اس زمانہ میں مردوں میں بھی یہ رواج کم ہے اور عورتوں میں تو ساٹھ دفعہ کے استغفار کی بجائے ساٹھ قہقہے ضرور بلند ہوتے ہیں جہاں عورتیں بیٹھتی ہیں وہ ساٹھ دفعہ ہا ہا ہو ہو ضرور کرتی ہیں اگر ہا ہا کرنے کی بجائے وہ ساٹھ دلیلیں بیان کریں اگر ہا ہا کرنے کی بجائے وہ ساٹھ دفعہ استغفار کریں اگر ہا ہا کرنے کی بجائے وہ ساٹھ معقول باتیں بیان کریں تو اس سے کتنی اصلاح ہو سکتی ہے؟

(باقی)

نکاح کی خوشی کے موقعہ پر خدا تعالےٰ کے گھر کا خیال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مستقل ہدایت ہے کہ ہر خوشی کے موقع پر تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا جائے چنانچہ محترم جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامٹی حال کراچی نے مربی سلسلہ مکرم مرزا احمد لطیف صاحب کی اطلاع کے مطابق اپنے صاحبزادے مکرم چوہدری شمیم احمد صاحب کے نکاح کی خوشی میں مساجد ممالک بیرون کی مد میں مبلغ پچاس روپیہ ادا فرمایا ہے مکرم چوہدری صاحب موصوف کا نکاح ۱۳؍۶۲ کو پشاور میں مکرمہ ڈاکٹر زکیہ پروین صاحبہ ایم بی بی ایس بنت مکرم مرزا نثار احمد صاحب فاروق سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا تھا۔

اللہ تعالےٰ محترم ڈاکٹر صاحب کے اس صدقہ کو قبول فرماتے ہوئے اس نئے تعلق کو طرفین کے لئے اور احمدیت اور اسلام کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے وکالت مال دونوں خاندانوں کو اس تقریب پر ہدیۂ تبریک پیش کرتی ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ڈپلومہ لائبریری سائنس

پشاور یونیورسٹی ڈپلومہ کورس مستحقین کے لئے چند وظائف کلاسیں ۹؍۱۶ سے شروع شرط۔ گریجوایٹ۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۲۱؍۶۲ تک فارم لائبریرین پشاور یونیورسٹی سے طلب ہو (پ۔ٹ ۱۲؍۶۲)

(ناظر تعلیم ربوہ)

مرکز میں کارکن درجہ اوّل کی ضرورت

شعبہ مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ میں ایک گریجوایٹ کارکن درجہ اول کی آسامی خالی ہے جس کی تنخواہ بشمول گرانی الاؤنس مبلغ ۱۱۵ روپے ماہوار ہے مرکز میں خدمات سلسلہ عالیہ احمدیہ بجالانے کے خواہشمند احباب امیر یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کی سفارش کے ساتھ تعلیمی کوائف مع مصدقہ نقول سندات کے ہمراہ جلد درخواستیں بھجوائیں۔

(چوہدری صلاح الدین احمد مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳ جولائی ۶۲ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں برادرم چوہدری شمیم احمد صاحب گراڈ (؟) انجینئر پاکستان انٹرنیشنل ایرلائن کراچی پسر مکرم جناب ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کا مٹوی کراچی کا نکاح ڈاکٹر زکیہ پروین صاحبہ ایم بی بی ایس بنت مکرم مرزا نثار احمد صاحب فاروقی ایڈمنسٹریٹو آفیسر ڈائریکٹریٹ آف جیل خانہ جات حلقہ شمالی پشاور سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا ہے۔ اس نکاح کا اعلان مکرم مولوی چراغدین صاحب فاضل انچارج مربی پشاور نے فرمایا اور نہایت عمدہ رنگ میں نکاح کا فلسفہ بیان فرمایا جس کا خدا تعالےٰ کے فضل سے حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔

مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کا مٹوی کراچی نے اپنے بیٹے عزیزم چوہدری شمیم احمد صاحب کے نکاح کی خوشی میں مقامی اعانت کے علاوہ مبلغ پچاس روپے نقد "بیرونی مساجد فنڈ" میں ادا فرمائے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین ثم آمین۔

جناب سٹی مجسٹریٹ صاحب لاہور

جناب محترم ایم این رضوی صاحب سٹی مجسٹریٹ صاحب لاہور تحریر فرماتے ہیں:-

پیر صلاح الدین صاحب پی، سی، ایس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور نے مجھے بنیادی جمہوریت کے انتخابات کے زمانے میں بتایا کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے جو تکان ہو جاتی ہے اس سے محفوظ رہنے کے لئے سونے کی گولیوں کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

"میں نے اس قول کو آزمایا اور درست پایا"

سونے کی گولیاں امراض پیشاب فاسفیٹ یوریٹ البیومن اور شکر کو دور کرتی ہیں ہر قسم کی کمزوری کو دور کر کے جسم کو خدا کے فضل سے مضبوط بنا دیتی ہیں ایک ماہ کا کورس ۱۴ روپے

ناظم طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

ضرورت ہے

ضلع نواب شاہ میں سڑک اور ریل پر واقع چھ سو ایکڑ نہری زمین کی کاشتکاری کے انتظام کیلئے ایک تجربہ کار منشی مقدم درکار ہے تنخواہ معقول حسب لیاقت

درمن کمپنی پوسٹ بکس ۷۳۷ صدر کراچی

رعائت کا نادر موقعہ

بیش قیمت تجارتی ادویہ کے مصدقہ نسخوں کا لاجواب خزانہ

ارمغان جواہرات (تحفہ) الموسوم گنج جواہرات

اس بے نظیر کتاب میں مشہور دواخانوں کی خاص الخاص تجارتی و اشتہاری ادویہ کے نادر و نایاب نسخوں کا راز طشت ازبام کیا گیا ہے جن کی بدولت ہزاروں ہی نہیں بلکہ لاکھوں روپے کمائے جا رہے ہیں چنانچہ ہر نسخہ بالکل ہی صحیح اور درست مع دواخانہ فروخت کنندہ کے نام و قیمت اجزاء نسخہ، ترکیب ساخت و استعمال اور فوائد مع تصدیقات اطباء وغیرہ ہر طرح سے مکمل درج ہے جس کا مطالعہ ہر طبیب بلکہ ہر اردو خواں کیلئے بیحد مفید ہے کیونکہ یہ مستند اور مصدقہ نسخوں کا لاجواب شاہکار مجربات کی سینکڑوں کتابوں کی خریداری اور ورق گردانی سے بدرجہا بہتر اور افضل ہے۔

قیمت جلد اول طبع ثانی مجلد مبلغ چھ روپے جلد دوم مبلغ ۵ روپے علاوہ محصولڈاک

رعایت صرف ایک ماہ تک پیشگی قیمت آنے پر جلد اول پانچ روپے جلد دوم ۵/۳ روپے میں مع محصولڈاک اور ہر دو جلد مبلغ ۸ روپے میں مع محصول ڈاک۔

ضمانت، ناپسند آنے پر ایک ماہ تک واپس بھیجکر آپ قیمت لے سکتے ہیں۔ ملنے کا پتہ:-

مینیجر لاثانی کیمیکل ورکس شہر سیالکوٹ

"بے بی ٹانک" کے متعلق دُنیا کیا کہتی ہے؟؟؟

۱۔ "میری بچی کو سوکڑا کی نامراد مرض سے بہت آرام ہے "بے بی ٹانک" ... سے اس کی صحت روبہ اصلاح ہے" محمد اقبال صاحب صدیقی ہیڈ کانسٹیبل ۷۳۲ دفتر پولیس سیالکوٹ۔

۲۔ "آپ کی دوائی "بے بی ٹانک" اپنے چھوٹے بھائی کو استعمال کرائی جو مٹی کھانے کا عادی تھا اور دانت نکال رہا تھا میں نے اس دوائی کو بہت ہی مفید پایا"

(اقبال حیدر خاں صاحب ہومیو پیتھ باندھی ضلع نواب شاہ)

۳۔ "بے بی ٹانک کی بہت شہرت سنی ہے اور استعمال بھی کروا چکا ہوں جس سے خدا کے فضل کے ساتھ ..... میرا بچہ خوب موٹا ہو گیا" چوہدری نسیم احمد صاحب زمیندار نصرت آباد ضلع تھر پارکر۔

قیمت فی شیشی (۳) تین روپیہ خرچ ڈاک سوا روپیہ

نوٹ:- "بے بی ٹانک" اور "نیو ماسکیٹو آئل" کے لئے ہر دو کمپنیوں کو ہر شہر میں سٹاکسٹوں اور ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

۱۔ **راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ**

بشیر جنرل سٹور گول بازار ربوہ

۲۔ **کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور**

شیخ عنایت اللہ اینڈ سنز انار کلی لاہور

اشرف میڈیکل اینڈ جنرل سٹور بیرون دہلی دروازہ لاہور۔

دماغی امراض

مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس، جنون، دیوانگی، بے خوابی اور ان کا جدید طریقہ سے کامیاب علاج

اگر مریض زیادہ بکواس فضول حرکات اور بات چیت پر تکرار کرتا ہو تو مریض کو ہمارے ہاں لا دیں کیونکہ ایسے مریضوں کا علاج عملی طور پر بھی کیا جاتا ہے۔

دواخانہ حکیم عبد العزیز کھوکھر منزل چک چھٹہ

حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

معزز پیشہ، روشن مستقبل

صرف چھ ماہ میں ریگولر یا بذریعہ ڈاک کورسز میں داخلہ لے کر طب یونانی یا ہومیو پیتھک کی سند حاصل کریں۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں

پرنسپل مسلم میڈیکل کالج ۵/۱۲ بادامی باغ لاہور

ٹائم ٹیبل اڈہ ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

نمبر شمار	ربوہ تا لاہور	ربوہ تا خوشاب	ربوہ تا گوجرانوالہ	گوجرانوالہ تا ربوہ
۱	۵ — ۰	۷ — ۴۵	۶ — ۱۵	۹ — ۰ بجے کیلئے
۲	۷ — ۳۰	۱۱ — ۳۰ دریا خان	۱۱ — ۰	۲ — ۰ بجے براہ [illegible]
۳	۱۰ — ۳۰	۲ — ۴۵	۳ — ۴۵	۷ — ۰ بجے کیلئے
۴	۱۲ — ۱۵	۵ — ۴۵		
۵	۳ — ۱۵	۷ — ۴۵		
۶	۶ — ۱۵	۱۰ — ۳۰		

بکنگ کے لئے پندرہ منٹ پہلے تشریف لادیں۔ (اڈہ انچارج)

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

یرقان ضعفِ جگر تبخیر معدہ

کا سو فیصدی علاج

کالی دوا

فی شیشی، تولہ (مکمل کورس) ۳ روپے علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ

دواخانہ رحمت ربوہ

درخواست دعا:- چوہدری عبد الغنی صاحب بمکان ۳/۸۰۳، پیپلز کالونی لائل پور نے امسال بی اے انگلش کا امتحان پاس کیا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ چوہدری صاحب کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ آپ نے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔

(مینیجر)

"عراق میں قومی تیل کمپنی بہت جلد قائم کردی جائے گی" (قاسم)

کویت کو آزادی دینے کے سلسلہ میں برطانیہ پر کڑی نکتہ چینی

بغداد ۱۶ر جولائی۔ عراق کے وزیر اعظم میجر جنرل عبدالکریم قاسم نے اعلان کیا ہے کہ سالگرہ انقلاب کے فوراً بعد ملکی تیل سے استفادے کے لئے ایک قومی کمپنی قائم کی جائے گی۔ جنرل قاسم ملٹری کالج کے جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے تیل کمپنیوں پر الزام لگایا کہ وہ تیل کی پیداوار بڑھانے میں تساہل سے کام لیتی رہی ہیں تاکہ عراق پر معاشی دباؤ ڈالا جاسکے لیکن ہم اپنے حقوق حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

عراق کے وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں کویت، کردوں کی بغاوت اور الجزائر کا ذکر بھی کیا۔ جنرل قاسم نے کویت کو آزادی دینے کے سلسلے میں برطانیہ پر کڑی تنقید کی اور اسے "بوگس آزادی" کا نام دیا۔ انہوں نے کہا "ہمارا دعویٰ ہے کہ کویت کے اردگرد کی سرحدیں عراق کا حصہ ہیں اور ہم اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے تمام جائز اور پُرامن ذرائع استعمال کریں گے۔ اور اگر پُرامن ذرائع ناکام رہے تو پھر ہم جارحیت کا منہ توڑنے کے لئے بھی تیار ہوں گے۔" یہ اشارہ واضح طور پر کردوں کی پچھلے ستمبر کی بغاوت کی طرف تھا۔ عراق کے وزیر اعظم نے کہا کہ ان بدمعاشوں اور راہزنوں کا تعاقب کیا گیا اور ان کو کچل دیا گیا۔ اگر غدار ہتھیار پھینکنے پر تیار ہو جائیں تو حکومت ان سے نرم سلوک کرے گی انہوں نے مزید کہا کہ الجزائری اور ان کے وفادار راہنماؤں کے درمیان اختلافات کو ہمیں ہوا نہیں دینی چاہیئے۔

ہاکی ٹیم کل مشرقی افریقہ روانہ ہوگی

کراچی ۱۶ر جولائی۔ پاکستان کی ہاکی کی قومی ٹیم ۱۷ر جولائی کو کینیا مشرقی افریقہ کے دورہ پر روانہ ہو رہی ہے۔ جہاں وہ دس میچ کھیلے گی ٹیم جس کے مینیجر کرنل دارا ہیں انیس ارکان پر مشتمل ہے ہاکی ٹیم ۱۰ اگست کو کولمبو روانہ ہو جائے گی۔ اور لنکا کی ٹیم سے ایک میچ کھیلنے کے بعد ۱۳ر اگست کو جکارتہ چلی جائے گی جہاں ۲۴ر اگست سے ایشیائی کھیلیں منعقد ہو رہی ہیں ٹیم کے کپتان مینیجر عاطف نے توقع ظاہر کی ہے کہ پاکستان ایشیائی کھیلوں میں بھی اعزاز حاصل کرے گا۔ ٹیم حسب ذیل ارکان پر مشتمل ہے:۔ فل بیک عاطف (کیپٹن) ذاکر اور منظر (گول کیپر) منیر ڈار، طارق عزیز، محمد بشیر غلام رسول۔ آذر خاں۔ حبیب علی (وائس کیپٹن) مطلع حیات۔ فاروق۔ نورعالم ذکاء الدین۔ حیات۔ وجیہ۔ طارق نیازی۔ افضل۔ نصیر بندہ۔ اسد اور مطیع اللہ ہوں گے۔ ریفری کا انتخاب بعد میں کیا جائے گا۔

عراق میں انتخابات آئندہ سال ہوں گے

بغداد ۱۷ر جولائی عراق کے وزیر اعظم میجر جنرل عبدالکریم قاسم نے انقلاب کی چوتھی سالگرہ کے موقعہ پر اعلان کیا ہے کہ عراق کی قومی اسمبلی کے انتخابات اگلے سال منعقد ہوں گے۔ ان انتخابات میں کوئی ایسا وزیر یا پارلیمنٹ کا رکن حصہ نہیں لے سکے گا جس نے کسی بھی سابق حکومت میں کام کیا ہو۔ یاد رہے کہ انقلاب کی چوتھی سالگرہ کی تقریبات میں پاکستان کا ایک دو رکنی وفد بھی شرکت کر رہا ہے۔

چینی فوجوں نے بھارتی چوکی کا محاصرہ اٹھالیا

نئی دہلی ۱۶ر جولائی۔ ایک بھارتی ترجمان نے کل بیان کیا کہ چینی فوجوں نے جو مشرقی لداخ میں گلوان وادی کی ایک چوکی کا محاصرہ کئے ہوئے تھیں۔ عملاً محاصرہ اٹھالیا ہے ترجمان نے کہا کہ کل چینی فوجیں بھارتی چوکی سے ایک سو اسی میٹر پیچھے ہٹ گئیں۔ پہلے وہ چوکی سے صرف بارہ میٹر دور رہ گئی تھیں لیکن وہ بھارتی کمانڈر کی جانب سے اس انتباہ پر پیچھے ہٹ گئیں کہ اگر چینی ایک قدم اور آگے بڑھے تو وہ اپنی فوجوں کو گولی چلانے کا حکم دیدے گا اب چینی فوجیں صرف ایک جانب سے بھارتی چوکی کا سامنا کئے ہوئے ہیں۔ ترجمان نے اس توقع کا اظہار کیا کہ بھارتی فوج کو کمک پہنچا دی جائے گی۔

ترجمان نے کہا کہ اس وقت جب کہ چینیوں کو ایک کے مقابلہ میں ۱۵ افراد کی برتری حاصل ہے اور انہوں نے چوکی کے قریب کوئی پانچ سو سپاہی جمع کر دئے ہیں۔ چینیوں کے پیچھے ہٹ جانے سے بھارت کے سرکاری حلقوں میں قدرے اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے ان حلقوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ اب خونی تصادم کو روکنا ممکن ہوگیا ہے آئندہ صورت حال کا دارومدار اس امر پر ہے کہ بھارتی کمک پہنچنے پر چینیوں کا ردعمل کیا ہوگا۔

پنڈت نہرو گردوں کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں

لندن ۱۶ر جولائی "سنڈے ٹیلی گراف" کے نامہ نگار خصوصی کا کہنا ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو ابھی تک علیل ہیں۔ ان کے ڈاکٹروں نے انہیں پوری طرح آرام کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس مشورہ پر عمل کرتے ہوئے وہ کشمیر میں تعطیل منانے گئے تھے اور اب وہ میسور کے سبزہ زاروں میں تعطیل منانے کے لئے جا رہے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے ان کی حالیہ تصویروں کو دیکھنے سے ان کے چہرے اور وضع قطع سے صاف پتہ چلتا ہے کہ وہ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں۔ اب پتہ چلا ہے کہ پنڈت نہرو گردوں کی بیماری میں مبتلا ہیں جو سالہاسال کے مسلسل جسمانی اور ذہنی کثرت کار کا نتیجہ ہے گذشتہ مارچ کے اختتام میں پنڈت نہرو اپنے دفتر میں کام کرتے ہوئے بے ہوش ہو گئے تھے اور کئی دن تک صاحب فراش رہے۔ ان دنوں سرکردہ یورپی معالج انکے معائنہ کے لئے نئی دہلی آئے تھے (اگرچہ انکی آمد کو خفیہ رکھا گیا تھا) ان معالجوں نے بھارتی ڈاکٹروں کی اس رائے سے اتفاق کیا تھا کہ پنڈت نہرو کو طویل آرام کی ضرورت ہے۔ پنڈت نہرو گردوں کی جس بیماری میں مبتلا ہیں اس میں زہریلے مادے خارج ہونے کے بجائے خون میں شامل ہو جاتے ہیں جن کے باعث دماغ اور اعصابی نظام پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ اور اکثر چڑچڑے پن اور ذہنی و جسمانی انحطاط کا شکار ہو جاتا ہے۔

تبت میں فضائی اڈوں کی تعمیر

لندن ۱۶ر جولائی — دہلی سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق چین مغربی تبت میں گرتوک کے نزدیک گرہم کے مقام پر ہوائی اڈوں کی بسرعت تعمیر میں مصروف ہے جن میں جیٹ طیاروں کے لئے رن وے بھی موجود ہیں۔ چینیوں نے اس علاقہ میں جس پر بھارت اپنا قبضہ جتاتا ہے۔ پائپ لائن بچھانے کا کام بھی تقریباً مکمل کر لیا ہے۔ اس طرح سنکیانگ کے تیل صاف کرنے کا کارخانہ سے تیل گرتوک تک پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ چین کی ان سرگرمیوں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اس ہمالیائی خطہ سے پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

فلپائن کرنسی نوٹ پاکستان میں چھپوائے گا

راولپنڈی ۱۶ر جولائی۔ صدر فلپائن ڈاکٹر میکاپیگل نے قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے سیکورٹی پرنٹنگ پریس کراچی کی عمدہ کارکردگی کی تعریف کی۔ آپ نے بتایا کہ فلپائن اپنی کرنسی اور دوسری اہم دستاویزات پاکستان میں چھپوائے گا۔ واضح رہے کہ فلپائن میں کوئی سیکورٹی پرنٹنگ پریس نہیں ہے اور اسکی کرنسی اور دوسرے اہم کاغذات انگلستان میں چھاپے جاتے ہیں صدر میکاپیگل نے بتایا کہ کوئی وجہ نہیں کہ کراچی کے سیکورٹی پرنٹنگ پریس کی اعلیٰ کارکردگی اور استعداد کے پیش نظر ہم اپنے کرنسی نوٹ اور دوسری دستاویزات انگلستان کی بجائے پاکستان میں نہ چھپوائیں۔

سرگودہا ڈویژن کے قائمقام کمشنر

لاہور ۱۶ر جولائی۔ سرگودہا ڈویژن کے کمشنر مسٹر ایس۔ افضل آغا کو مسٹر جی۔ اے مدنی کی جگہ کراچی ڈویژن کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر مدنی ۳۰ جولائی سے چھٹی پر جا رہے ہیں۔ سرگودہا کے ایڈیشنل کمشنر ارباب نور محمد خاں کو مسٹر ایس۔ افضل آغا کی جگہ سرگودہا ڈویژن کا قائمقام کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عمارتی لکڑی ہر قسم چیل۔ کیل۔ دیار۔ پڑتل کا نیا سٹاک آگیا ہے۔ مال انشاء اللہ تعالیٰ سرگودہا اور لائل پور کے نرخوں کے مطابق دیا جائے گا۔ خواہشمند احباب اپنے ربوہ کے دکاندار کو ہی خدمت کا بھی موقع عطا فرماویں۔

(چوہدری محمد لطیف محلہ دارالرحمت نزد آرا مشین دگراسی پلاٹ)

ہر انسان کے لئے
ایک ضروری پیغام
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ہمدرد نسواں (جوب اٹھراء) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ مکمل کورس انیس روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

احباب سے ضروری گذارش

بعض احباب اخبار الفضل بغیر قیمت بھجوانے کے جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں اور تحریر فرماتے ہیں کہ وہ بعد میں قیمت ارسال کر دیں گے۔ اور پرچہ جاری ہو جانے کی صورت میں قیمت بھجوانے میں بہت تساہل برتتے ہیں۔ ایسے احباب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کے مندرجہ ذیل ارشاد کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے:۔

"میں اخبار والوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ پیشگی قیمت لئے بغیر وہ کسی کے نام اخبار جاری نہ کیا کریں۔ کیونکہ بعض لوگ اخبار تو وصول کرتے چلے جاتے ہیں مگر بعد میں قیمت نہیں دیتے اور اس طرح اخبار والوں کو نقصان پہنچ جاتا ہے پس آئندہ کیلئے تمام اخبارات والوں کو یہ امر اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ جس اخبار کا خریداروں کے نام بقایا ہوگا اس سے ہمیں کوئی ہمدردی نہیں۔"

امید ہے کہ احباب آئندہ حضور کے اس ارشاد کو ضرور ملحوظ رکھا کریں گے۔ دفتر ہذا بھی حضور کے ارشاد پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ (مینیجر الفضل)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی سالانہ تربیتی کلاس

۲۲ر جولائی تا ۲۹ر جولائی سنہ ۱۹۶۲ء

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کے خدام کے لئے بالخصوص و دیگر مجالس کے لئے بالعموم اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ہماری تربیتی کلاس مندرجہ بالا تاریخوں میں اپنی پوری شان کے ساتھ مسجد نور مری روڈ راولپنڈی میں منعقد ہو رہی ہے۔ پروگرام بہت ایمان افروز اور دلچسپ ہوگا۔ اس کلاس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء شرکت فرما رہے ہیں۔ علاوہ ازیں محترم جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم جناب مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی تشریف لا رہے ہیں۔ خدام کو اس موقع پر بہترین روحانی ماحول میسر ہوگا۔

ضلع کی تمام مجالس کے قائدین سے پُر زور اپیل ہے کہ وہ خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ سکولوں اور کالجوں میں رخصتیں ہونے کی وجہ سے طلباء کے لئے نادر موقعہ ہے۔ دوسری مجالس سے بھی بالعموم شرکت کی درخواست ہے۔ رہائش اور خوراک کا انتظام مجلس کی طرف سے ہوگا۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

(خاکسار عطاء اللہ خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی)

سیکرٹری وقف جدید

بعض جماعتوں کی طرف سے نئے انتخابات کی اطلاع ابھی تک نہیں آئی۔ آپ اپنی جماعت کے نئے سیکرٹری وقف جدید کا انتخاب کر کے دفتر ہذا سے منظوری حاصل کر لیں نام کے ساتھ منتخب شدہ عہدیدار کا ایڈریس بھی تحریر فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(ناظم مال وقف جدید)

جنوبی ویٹ نام میں امریکی طیارہ تباہ

سیگاؤں ۱۷ر جولائی۔ ایک باوثوق ذریعہ کی اطلاع کے مطابق امریکہ کا ہوا بازوں والا ایک ٹرانسپورٹ طیارہ جنوبی ویٹ نام میں گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثہ کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں مگر معلوم ہوا ہے کہ طیارہ سیگاؤں سے قریباً ایک سو ساٹھ میل دور بان میتھوٹ کے قریب گر کر تباہ ہوا۔

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

چندہ ناصرات الاحمدیہ کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت

لجنات کو اچھی طرح علم ہے۔ ناصرات الاحمدیہ کا کام دن بدن خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ترقی کر رہا ہے۔ بچیوں کا اجتماع منعقد کیا جاتا ہے۔ بیرونی دورے کئے جاتے ہیں۔ امتحانات لئے جاتے ہیں جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزار سے بھی زائد بچیاں شریک ہوتی ہیں۔ پرچہ کی اشاعت پوسٹ اور سندات وغیرہ پر کافی خرچ ہو جاتا ہے لیکن اخراجات کے مقابلہ پر چندہ ناصرات الاحمدیہ بہت کم وصول ہو رہا ہے۔ مہربانی فرما کر ہر لجنہ ناصرات الاحمدیہ کی طرف توجہ دے اس طرح بچیوں کو چندہ دینے کی عادت بھی پیدا ہو کر آئندہ کے لئے بہترین قربانیوں کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نصرت انڈسٹریل سکول موسمی تعطیلات میں کھلا رہے گا

جو طالبات سکول اور کالج میں پڑھتی ہیں ان کو آج کل موسمی تعطیلات ہیں۔ وہ نصرت انڈسٹریل سکول سے ان دنوں فائدہ حاصل کر سکتی ہیں کیونکہ موسمی تعطیلات میں یہ سکول کھلا رہے گا۔

مشین کی کڑھائی سیکھنے والی طالبات کے لئے فیس ۳ روپے

ہاتھ 〃 〃 〃 〃 ۲ روپے

داخلہ پانچ روپے

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرم میاں مراد علی صاحب کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم میاں مراد علی صاحب مددگار کارکن دفتر خدمت درویشاں ۹/۷/۶۲ کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ اسی دن بعد نماز عصر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کی نعش کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جنازہ کے ساتھ مقبرہ بہشتی تک دیگر احباب کے علاوہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب بھی تشریف لے گئے قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی قبر پر دعا کرائی۔ مرحوم نیک اور سلسلہ کے محنتی کارکن تھے۔ میاں مراد علی صاحب نے اپنی بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا بعمر ۱½ سال اپنی یادگار چھوڑا ہے۔

احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کے بچے کو صحت و برکت کی لمبی زندگی عطا کرے اور خادم دین بنائے نیز اس بچے کا اور اس کی والدہ کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔

(اقبال احمد دفتر خدمت درویشاں ربوہ)

درخواست دعا

میرے خاوند عبدالمجید صاحب ایک ماہ سے دائیں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں آج کل پی۔ اے۔ ایف سرگودھا کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامل صحت عطا کرے۔

(بشریٰ بیگم اہلیہ عبدالمجید صاحب)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴